سب سے پہلے علم حاصل کیجئے اور پڑھائی کو دنیا کے ہر کام پر مقدم رکھئے

الْخُطْبَةُ الْأُولَى

الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ، حَثَّ عَلَى الْقِرَاءَةِ فِي الْقُرْآنِ الْكَرِيمِ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، وَأَشْهَدُ أَنَّ سَيِّدَنَا وَنَبِيَّنَا مُحَمَّدًا عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ، فَاللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ، وَعَلَى مَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلَى يَوْمِ الدِّينِ. **أَمَّا بَعْدُ**: فَأُوصِيكُمْ عِبَادَ اللَّهِ وَنَفْسِي بِتَقْوَى اللَّهِ، قَالَ تَعَالَى:(**وَاتَّقُوا اللَّهَ وَيُعَلِّمُكُمُ اللَّهُ وَاللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ**)(١).

رفیقانِ ملت اسلامیہ! میرے مسلمان بھائیو! بلا شبہ اسلام میں علم کی بہت زیادہ اہمیت اور فضیلت ہے در حقیقت علم و معرفت باری تعالی جل جلالہ کی عظیم نعمت ہے علم کے ذریعے بندے کو اللہ اور رسول کی معرفت نصیب ہوتی ہے، علم سے عقل کو غذا حاصل ہوتی ہے، علم ایک نور ہے اس سے ذہنوں کو روشنی مِلتی ہے اور فکر و فراست کا میدان وسیع ہوتا ہے، اس کے بعد جاننا چاہیے کہ پڑھنا لکھنا علم حاصل کرنے کا بنیادی ذریعہ ہے نیز اسٹڈی اور مطالعہ، علوم و معارف حاصل کرنے کا انتہائی اہم سبب ہے اسی لئے ہمارے دینِ برحق نے پڑھائی لکھائی پر اور علم حاصل کرنے پر خصوصی توجہ دی

---

(١) البقرة: ٢٨٢.

ہے اس کی اہمیت کیلئے یہی بات کافی ہے کہ سب سے پہلی وَحْی میں علم حاصل کرنے کی تاکید کی گئی ہے اور پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے چنانچہ حضرت جبریل علیہ السلام نبی رحمۃ للعٰلمین ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور عرض کیا: (اقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ * خَلَقَ الْإِنسَانَ مِنْ عَلَقٍ * اقْرَأْ وَرَبُّكَ الْأَكْرَمُ)(۱) اے نبی !اپنے رب کے نام کے ساتھ پڑھئے جس نے مخلوقات کو پیدا فرمایا ،اس نے انسان کو جمے ہوئے خون سے پیدا کیا ،پڑھئے آپ کا رب سب سے زیادہ کرم والا ہے،علمائے کرام نے فرمایا ہے کہ قرآن کریم کی یہ آیتیں سب سے پہلے نازل ہوئی ہیں اور بذریعۂ وَحْی یہ اللہ کی سب سے اول رحمت اور سب سے پہلی نعمت ہے جو اس نے اس امت کے لوگوں کو عطا کی ہے(۲). نبی رحمت ﷺ ہمیشہ علم کو عام کرنے کے خواہش مند رہتے ،صحابۂ کرام رضی اللہ عنہم کو پڑھنے لکھنے کی ترغیب دیتے اور اس پر ان کی ہمت افزائی فرمایا کرتے چنانچہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو علمی میدان میں امتیازی مقام حاصل تھا اسی لئے آپ ﷺ نے ان کو فوقیت عطا کی اور علمی برتری کی بنا پر ان کو بعض اہم ذمہ داریاں تفویض کیں تاکہ ان کے علم سے معاشرے کو فائدہ حاصل ہو اور لوگ ان سے استفادہ کر سکیں الحاصل پڑھنا لکھنا اور علم نافع حاصل کرنا انسانی تہذیب کی اساس اور معاشرے کی تعمیر و ترقی کی بنیاد ہے اللہ جل جلالہ نے علم والوں کو عزت و بلندی عطا کرنے

---

(۱) العلق: ۱ -۳.

(۲) تفسیر ابن کثیر: (۸/۴۳۷).

کا وعدہ فرمایا ہے:(يَرْفَعِ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا مِنْكُمْ وَالَّذِينَ أُوتُوا الْعِلْمَ دَرَجَاتٍ)[1]. تم میں سے جولوگ ایمان لائے ہیں اور جن کو علم عطا ہوا ہے اللہ تعالی ان کے درجے بڑھا دے گا، پس ضروری ہے کہ ہم لکھنے پڑھنے پر اور تعلیم پر پوری توجہ دیں یہاں تک کہ یہ ہماری لازمی عادت بلکہ فطرت ثانیہ بن جائے اور لکھنا پڑھنا ہماری اجتماعی زندگی کا لازمی جزاور ہمارے سماج کی پاکیزہ ثقافت کا حصہ بن جائے.

تعلیم اور پڑھائی میں محنت کرنے والو! بلا شبہ بچوں کے اندر پڑھنے اور مطالعہ کی ثقافت پروان چڑھانے میں گھر کا بنیادی کردار ہوتا ہے، جب گھر کے افراد میں علم ومطالعہ کی عادت ہوتی ہے تو اس کا اثر آل واولاد پر بھی پڑتا ہے اور ان کے اندر بھی علم کی محبت پیدا ہوتی ہے اور لکھنے پڑھنے کا شوق پیدا ہوتا ہے پس والدین پر لازم ہے کہ وہ اپنے بچوں اور بچیوں کے اندر پڑھائی کی اور خارجی مطالعہ کی رغبت پیدا کریں اور تعلیم وتحقیق کیلئے ان کا وقت متعیّن کریں اور اس سلسلے میں اپنے بچوں کیلئے اسوہ اور نمونہ بنیں تاکہ ان کو اللہ کی رضا اور دین ودنیا کی کامیابی نصیب ہو . یااللہ !ہم کو علم کیلئے محنت کرنے اور پڑھائی میں وقت لگانے کی توفیق دیدے اور ہم سب کو علم نافع اور عمل صالح عطا فرمادے **

أَقُولُ قَوْلِي هَذَا وَأَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِي وَلَكُمْ، فَاسْتَغْفِرُوهُ إِنَّهُ هُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ.

---

(١) المجادلة: ١١.

الْخُطْبَةُ الثَّانِيَةُ

الْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ، وَالصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ عَلَى مَنْ لَا نَبِيَّ بَعْدَهُ، وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَمَنْ تَبِعَ هَدْيَهُ.

برادرانِ اسلام ورفیقانِ گرامی قدر! قرآن کریم اللہ کا کلام اور علم و حکمت کا خزانہ ہے پس قرآن کا علم حاصل کرنا، اس کی ہدایات پر عمل کرنا اور اس کی تلاوت میں وقت لگانا افضل ترین عمل ہے یہ انسان کی سعادت اور کامیابی کا ذریعہ ہے خدائے عزّوجلّ کا فرمان عالیشان ہے: (فَاقْرَؤُوا مَا تَيَسَّرَ مِنَ الْقُرْآنِ)[1]. پس تم اتنا قرآن پڑھ لیا کرو جتنا پڑھنا آسان ہو لہذا ہر مسلمان کے گھر میں قرآن کریم کی تعلیم اور اس کی تلاوت کا اہتمام ہونا چاہیے اور گھر کے چھوٹے بڑے مرد و خواتین یعنی ہر فرد کو اپنی ہمت و فرصت کے مطابق یہ نیک عمل کرنا چاہیے اسی طرح دوسری دینی کتابوں کا اور مفید مضامین و رسائل کا مطالعہ کرنا چاہیے مطبوعہ کتب سے مطالعہ کرنے میں بہت فائدہ اور برکت ہے لہذا حتی الامکان چھپی ہوئی کتابوں کو پڑھنے کی کوشش کرنی چاہیے اس زمانے میں الیکٹرانک آلات اور اسمارٹ فون وغیرہ کے اندر لاتعداد کتابوں کا خزانہ ہوتا ہے ایک کلک سے مطلوبہ کتاب سامنے آجاتی ہے اس میں محنت بھی کم ہوتی ہے اور وقت کی بچت بھی ہوتی ہے اس لئے ہمیں الیکٹرانک مطالعہ کی بھی عادت ڈالنی

(١) المزمل: ٢٠.

چاہیے اور انٹرنیٹ اور جدید آلات کو صحیح مقاصد میں استعمال کرنا چاہیے، متحدہ عرب امارات میں تعلیم پر بے انتہا توجہ دی گئی ہے اور ہماری مدبر حکومت نے تعلیم کو عام کرنے اور علم کی روشنی پھیلانے کا بہت زیادہ اہتمام کیا ہے حتی کہ تمام سرکاری اداروں میں اسٹڈی رومز کی سہولت ہے اور تمام محکموں میں پڑھائی اور مطالعہ کی جگہیں متعیّن کی گئی ہیں اور ڈیوٹی کے دوران بھی تعلیم و تحقیق کیلئے وقت مخصوص کیا گیا ہے تاکہ ڈیوٹی پیشہ افراد کو علمی فائدہ حاصل ہو، ان کے افکار و خیالات میں وسعت پیدا ہو اور ان کی مہارت میں اضافہ ہو اس طرح وہ تھوڑے وقت میں زیادہ سے زیادہ کام کرسکیں اور اپنی ڈیوٹی کو اچھی طرح انجام دے سکیں نیز اپنے کسٹمرز اور آس پاس کے افراد کو راحت پہونچا سکیں آخر میں دعا ہیکہ اِلٰہَ الْعٰلَمِیْن : قُرآنی معارف اور علومِ نافعہ کو ہمارے دلوں کا نور اور آنکھوں کا سرور بنادے، کرونا وغیرہ سے ہماری حفاظت فرمادے اور ہم سب کو امن وعافیت عطا کردے آمین *** هَذَا، وَصَلُّوا وَسَلِّمُوا عَلَى سَيِّدِنَا وَنَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ، اللَّهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَيْهِ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ أَجْمَعِينَ.

اللَّهُمَّ أَدِمْ عَلَى دَوْلَةِ الْإِمَارَاتِ خَيْرَهَا وَهَنَاءَهَا، وَانْشُرِ السَّعَادَةَ بَيْنَ أَهْلِهَا، أَنْتَ رَبُّهَا وَوَلِيُّهَا. اللَّهُمَّ وَفِّقْ رَئِيسَ الدَّوْلَةِ الشَّيخ خَلِيفَة بْن زَايِد وَنَائِبَهُ وَوَلِيَّ عَهْدِهِ الْأَمِينَ، وَإِخْوَانَهُ حُكَّامَ الْإِمَارَاتِ؛ لِمَا تُحِبُّهُ وَتَرْضَاهُ. اللَّهُمَّ ارْحَمِ الشَّيخ زَايِد وَالشَّيخ مَكْتُوم، وَشُيُوخَ الْإِمَارَاتِ الَّذِينَ انْتَقَلُوا إِلَى رَحْمَتِكَ، وَأَدْخِلْهُمْ

بِفَضْلِكَ فَسِيحَ جَنَّاتِكَ. وَارْحَمْ شُهَدَاءَ الْوَطَنِ وَأَجْزِلْ مَثُوبَتَهُمْ، وَارْفَعْ فِي الْجَنَّةِ دَرَجَتَهُمْ.

اللَّهُمَّ ارْفَعْ عَنَّا وَعَنِ الْعَالَمِينَ الْوَبَاءَ، وَاشْفِ الْمُصَابِينَ بِهَذَا الدَّاءِ، يَا مُجِيبَ الدُّعَاءِ.

اللَّهُمَّ اسْقِنَا الْغَيْثَ وَلَا تَجْعَلْنَا مِنَ الْقَانِطِينَ، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا، اللَّهُمَّ أَغِثْنَا.

رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً، وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً، وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ.

عِبَادَ اللَّهِ: اذْكُرُوا اللَّهَ الْعَظِيمَ يَذْكُرْكُمْ، وَأَقِمِ الصَّلَاةَ.